O

ہم گزرے ہوئے وقت کے افسردہ خد و خال
ہم ٹوٹے ہوئے ربط کے کمزور پر و بال

افسوس کا باعث ہے کہ خوشیوں کا سبب ہے
اک لمحۂ ماضی جسے سینچا ہے کئی سال

کچھ لوگ مرا درد ابھی تک نہیں جانے
کچھ لوگ ابھی تک نہیں سمجھے مرے احوال

https://emad-ahmad.com/

گم گشتہ زمانوں کے ہنر سیکھ کے جانا
ماضی نے بھلا کیسے تراشا ہے مرا حال

اک عمر ہوئی ساعتِ دیدار کو لیکن
ہیں دل پہ مرے نقش سبھی کربِ مہ و سال

رفتار بڑھائی بھی، گھٹائی بھی، رکے کب
کیفیتیں بدلی ہیں، نہیں بدلی کبھی چال

سردی کی گھنی شام میں تنہائی سے باتیں
کاندھوں پہ لئے ابا کی دی بھوری وہی شال

اک کاسۂ امید رہا عمر کا حاصل
کچھ کام بنا پائے نہ اعمال نہ اموال

https://emad-ahmad.com/

بس رحمتِ حق ہی کے سبب پائی معافی
تھے ہی نہیں انصاف کے قابل مرے اعمال

ہم سات تھے ہفتے کے دنوں کی طرح اک ساتھ
اب صدیوں کی دوری پہ ہے اک لفظ، کوئی قال

دل ٹوٹ گیا، قلب تو قائم ہے عماد اب
تو جسم کا دکھ چھوڑ کے بس روح کا غم پال

https://emad-ahmad.com/